BADR — QADIAN

عاقبت بہ متقی للعہ

چہ گویم باتو کرائی چہار قادیان بی | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | دوامیں شفا مینی عرض دارالامان بی

جلد ۷

مورخہ ۸ ذیقعدہ ۱۳۲۶ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۳ دسمبر ۱۹۰۸ء مطابق ۱۹ اگہن سمت ۱۹۶۵

نمبر ۴۸

سارے جہاں سے اچھا دارالامان ہمارا | ایڈیٹر و منیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دارالامان ہمارا جنت نشان ہمارا

دس شرائط بیعت

اوّل بیعت کنندہ سچے دل سے ... کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جاوے شرک سے مجتنب رہیگا دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتے الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اوس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر نعمت و بلا میں اللہ تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اوس سے منہ نہیں پھیرے گا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آ جائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا۔ اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اوس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلےٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا | مصطفےٰ مارا امام و پیشوا
اندرین دین آمدہ از مادریم | ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست | بادۂ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام | دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او باشیر شد اندر بدن | جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام | ہر نبوت را برو شد اختتام
ما از و یابیم ہر نور و کمال | وصل دلدار ازل بے او محال
آنچہ مارا وحی و ایمائے بود | آن نہ از خود از ہمان جائے بود
اقتدائے قول او در جان ماست | ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست
آن ہمہ از حضرت احدیت است | منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اند راست | منکر آن مورد لعن خداست
معجزات انبیاء سابقین | آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
برہمہ از جان و دل ایمان ماست | ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
یک قدم دوری از آن روشن کتاب | نزد ما کفر است و خسران و تباب

دستور العمل

عام قیمت اخبار سالانہ للعہ
بغیر وصول قیمت پیشگی کسی صاحب کے نام اخبار جاری نہ کیا جاویگا خط و کتابت کے واسطے جوابی کارڈ آنا چاہیئے ورنہ جواب سے معذور رسید زر اخبار میں دی جائیگی الگ رسید نہ دیجاوے گی۔ البتہ جو صاحب دستی قیمت دیں اونکو بہر حال رسید لینی چاہیئے۔ اگر دو ہفتہ تک رسید اخبار میں نہ چھپے تو خط لکھ کر دریافت کرنا چاہیئے۔ تمام ترسیل زر بنام میاں معراج الدین عمر پروپرائیٹر قادیان ضلع گورداسپور ہو۔

منیجر بدر

وہ الفاظ جن میں حضرت اقدس مسیح موعود بیعت لیتے تھے اور اپنے ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے تھے اور طالب تکرار کرتا جاتا تھا۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے اپنی تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللّٰہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں آمین۔ اس کے بعد حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کیلئے دعا کرتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح والمہدی مذکورہ بالا الفاظ کے ساتھ یہ الفاظ بڑھاتے ہیں آج میں نور الدین کے ہاتھ پر تمام اون شرائط کے ساتھ بیعت کرتا ہوں جن شرائط سے مسیح موعود و مہدی معہود بیعت لیا کرتے تھے اور نیز اقرار کرتا ہوں کہ خصوصیت سے قرآن و سنت و احادیث صحیحہ کے پڑھنے سننے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرونگا اور اشاعت اسلام میں جان و مال سے بقدر وسعت و طاقت کمربستہ رہونگا اور انتظام زکوٰۃ بہت احتیاط سے کرونگا اور باہمی اخوان میں ...

(بدر دپبلیس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائیٹر پرنٹر و پبلشر کے حکم سے باہتمام مفتی محمد صادق منیجر مطبع و اخبار چھپ کر شائع کیا گیا)

کرکٹہ محمد حسین عفی اللہ عنہ

کلام امیر المومنین

۱۵۔ اکتوبر ۱۹۰۸ء۔ فرمایا۔ مین نے قرآن شریف مین تدبر کیا ہے اور ایسی آیات کو جمع کیا ہے۔ جن مین زراعت یا تجارت کا ذکر ہو۔ ہر دو کو بالمقابل دیکھنے سے مجھ پر ثابت ہوا ہے۔ کہ قرآن شریف نے تجارت کے پیشہ کو زراعت پر ترجیح دی ہے۔

تکالیف کا باعث کیا ہوتا ہے

ایک عورت نے اپنے خاوند سے تکالیف کی شکایت لکھی۔ حضرت نے اس کو جواب مین لکھا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ اب مین تم کو قرآن شریف کی بات سناتا ہون اور وہ یہ ہے۔

کذالک نولی بعض الظالمین بعضا۔

اس کا ترجمہ یہ ہے۔ اسی طرح ہم ظالمون پر والی ظالمون کو بنا دیتے ہین پس جو شخص اپنی اصلاح کرے اس پر ظالم حکومت اور تصرف نہین کر سکتا۔ مگر آدمی دوسرے کو ملامت کرنے مین دلیری کرتا ہے اور اپنے آپ مین انصاف نہین کرتا کہ اوس کے اندر کیا کیا نقص ہے یاد رکھو۔ قطعاً تم آرام نہ پاسکو گی۔ جب تک اللہ تعالےٰ تمہارا اصل مطلوب ومحبوب اور مقصود نہ ہو۔ اس کو یاد رکھو پھر یاد رکھو پھر یاد رکھو۔ اللہ تعالےٰ مدد دے۔ یہ تمہارے خط کا اصل جواب ہے۔ اس پر غور کرو۔ دنیا گزشتنی گذاشتنی چھوڑ دینے کی جگہ ہے اور الٰہی احکامات امانت ہین۔ اگر ان پر عمل درآمد کر لیا۔ تو اس جہان اور اس جہان مین سرخروئی ہوگی۔ والا غضب الٰہی سامنے ہے۔ اے اللہ تو ہی رحم فرما۔ اور ہدایت کر۔ آمین یا رب العالمین ۔۔ ۔۔ ۔۔ مین تاکید کرتا ہون اور تمام انبیاء نے تاکید کی ہے کہ استغفار اور حالت کی تبدیلی کرو جس کو توبہ کہتے ہین۔ بس استغفار۔ توبہ۔ صدقہ اور خیرات سے کام لو۔

نور الدین۔ ۲۲۔ اگست ۸ء

نفوس انسانی و ملائکہ

ایک شخص کے سوال کے جواب مین حضرت امیر المومنین نے لکھا۔ نفس انسانی اور نفوس ملائکہ کو واللہ العظیم مین مخلوق یقین کرتا ہون اور مخلوق بھی ایسا کہ فلاسفرون کی طرح نہین بلکہ جیسے آپ اور مین خود مخلوق ہین۔ آنی فنا بقا کے خلاف نہین۔

بعد الموت

بعد الموت نفس کو بقا ہے کیا آپ نفس انسانی یا نفوس ملائکہ کو حادث نہین جانتے اور قدیم مانتے ہین اور ان کیواسطے آنی فنا کے بھی قائل نہین۔ اور عوام کل من علیہا فان کو ظاہر پر محمول و غیر مخصوص نہین جانتے۔ جواب مختصر دین۔

ڈاکٹر عبد الحکیم خان

اسسٹنٹ سرجن ڈیرہ دون (سابق طالب علم مدرسہ ایس ایس) کا ایک خط حضرت امیر المومنین کی خدمت مین آیا تھا۔ جس کا جواب آپنے مفصلہ ذیل لکھا۔

جو خواب آپنے ۱۰ اکتوبر کو دیکھا ہے وہ یقیناً جھوٹا ہے۔ مین نے ہرگز ہرگز تمہارے لئے کوئی بد دعا نہین کی اور پھر وہ شائع ہوئی ہو۔ قطعاً غلط ہے۔ اور مین مردم پرست بحمد اللہ نہین یہ بھی غلط ہے۔ پھر کیا تو خدا پرست ہے اگر ہے تو کیون؟ نجات کی راہین تیرے لئے بے انت ہین۔ خدا پرستی کی تجھے کیا ضرورت۔ مین اب تک حیران ہون۔ کہ تجھے دنیا مین سوائے مرزا کے اور میرے کوئی کافر نظر نہ آیا۔

نور الدین۔ ۱۹۔ رمضان

طب کی عمدہ کتابین

ایک انگریز نے پشاور سے دریافت کر بھیجا۔ کہ طب یونانی و ہندی کی عمدہ کتابین کونسی ہین۔ حضرت نے مفصلہ ذیل کتب لکھوائین۔

اکسیر اعظم۔ رموز اعظم۔ نیر اعظم۔ رکن اعظم۔ قرابادین اعظم۔ قرابادین اعظم و اکمل۔ ترجمہ قانون بوعلی سینا۔ قانون بوعلی سینا۔ کامل الصناعۃ۔ تذکرہ داؤد انطاکی۔ مجموعہ بقائی۔ جمع الجوامع۔ مخزن الادویہ۔ یہ کتابین یونانی طب مین عمدہ ہین

طب ہندی مین۔ چرک۔ سسرت۔ بہاگ بہٹ۔ مہا ہنکٹو عمدہ کتابین ہین۔

ایک عزیز کے نام خط

عزیز من۔ دعوات۔ دنیا مین مصائب کا سلسلہ بڑھ رہا ہے۔ لوگ سخت غافل ہو گئے ہین۔ گویا عملی طور پر دنیا خدا سے بے خبر ہے۔ حیدر آباد کا حال آپنے سنا ہوگا اللہ تعالیٰ آپ کو اس آتش خیز پہاڑ اور اس سمندر سے نجات دے۔ آپ ضرور کامیاب ہون گے۔ آپ شرک کو چھوڑ کر خدا سے جو وحدہٗ لاشریک ہے۔ دعائیں کرین اور مخلوق سے کسی قسم کی بدی کا ارتکاب نہ کرین اور مجھے گاہے گاہے خط لکھین۔

نور الدین۔ ۴۔ نومبر ۱۹۰۸ء

رسید زر

ڈاکٹر عباد اللہ صاحب ۱۲۳ عہ	سعید احمد صاحب ۱۲۰۵ سے
قاضی عبد الرحیم صاحب ۹۹۵ عہ	عبد الرزاق صاحب ۱۴۱۱ ۶
ابراہیم صاحب ۱۹۱۲ ۱۲	فیض محمد ۱۲۳۹ ۱۲
محمد شفیع صاحب ۲۶۲ سے	فضل الٰہی صاحب ۹۴۹ عہ
سرفراز حسین صاحب ۱۶۹ للعہ	امیر حسین صاحب گزچین عہ
شفیق الدین صاحب ۱۵۶ ۶	بابو نظام الدین صاحب ۱۵۵۲ سے
ڈاکٹر محمد بخش صاحب ۱۹۸ ۱۲	۱۹۴۲۔ فضل کریم صاحب عہ

مورخہ ۲۹، ۳۰ اکتوبر ۸ء

۱۱۷۴۔ کریم اللہ صاحب عہ	۲۰۹۳۔ شرف الدین صاحب للعہ
۱۸۱۔ علی بخش صاحب للعہ	۱۸۶۳۔ محبوب عالم عہ
۹۹۶۔ نور الدین صاحب سے	۱۲۱۴۔ علی احمد صاحب عہ

ست سلاجیت گلگتی

یہ پہاڑی مومیائی ہمارے ایک معزز قابل قدر اعتبار دوست گلگت کے پہاڑون سے لائے ہین۔ بدن کی تمام قوتون کیواسطے یہ دوائی ایک عجیب خاصیت رکھتی ہے یہ کوئی مرکب نسخہ نہین جس کے اجزا مخفی ہون۔ بلکہ ایک قدرتی دوا ہے جس کی تعریفین طبی کتابون مین مندرج ہے ناظرین خود ملاحظہ فرما سکتے ہین۔ محیط اعظم کی عبارت فارسی ہم نقل کر دیتے ہین۔ مقوی جمیع اعضا۔ نافع ریح مشہی طعام۔ قاطع بلغم و ریاح۔ دافع بواسیر بادی و جذام و استسقاء و زردی رنگ و تنگی نفس و دق و شیخوخیت و فساد بلغم و خون و قاتل کرم شکم۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل البول۔ سیلان منی یبوست اوجاع مفاصل وغیرہ۔ بلکہ محیط اعظم مین یہانتک لکھا ہے کہ یہ ایک تریاق ہے اگر پورے لوازمات کے ساتھ انسان کھائے۔ تو کبھی بڈھا نہ ہو یہ تو مبالغہ ہی معلوم ہوتا ہے مگر اس مین شک نہین کہ بہت ہی مفید شے ہے قیمت ایک تولہ کی ۱۵ ہے دو تولہ ۱۲ اور

المفتی

طریق طلاق

مسئلہ ۱۴۲ — ایک صاحب کے سوال کے جواب میں امیرالمومنین نے تحریر فرمایا۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ زمانہ نبوی میں لوگ تین طلاق یکدم نہیں دیا کرتے تھے کیونکہ قرآن کریم میں یکدم طلاق دینا ثابت نہیں۔ اور اگر کوئی تین طلاق یکدم دیدیتا۔ تو ایک طلاق سمجھی جاتی تھی پس اگر وہ آدمی بادی چاہتا ہے تو یہ اس کی ایک طلاق سمجھی جاتی ہے کوئی کفارہ نہیں۔

اکیلا احمدی جمعہ عید کس طرح پڑھے

مسئلہ ۱۴۳ — ایک شخص نے عرض کی۔ میں اکیلا ہوں باقی سب مخالف نماز جمعہ اور عید میں کیا کروں

مومن کو ضرور ہے کہ اپنے ساتھ کسی کو ملا لے۔ تنہا رہنا اچھا نہیں اور نماز ظہر بدلہ جمعہ کے پڑھ لیں۔ عید اکیلے پڑھ لیں جو ہمیشہ سفر میں ہے وہ مقیم ہے۔

مردہ کو ثواب

مسئلہ ۱۴۴ — مردہ کو ثواب دعا۔ اور نقد و کپڑے کا پہونچتا ہے۔ تاریخ کا مقرر کرنا ضروری نہیں ہے

ہندو کے گھر کا کھانا

مسئلہ ۱۴۵ — ہندوؤں کے گھر کی مٹھائی۔ دودھ کھانا جائز ہے

نماز کے بعد دعا

مسئلہ ۱۴۶ — نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا جائز ہے۔

نوافل

مسئلہ ۱۴۷ — نوافل بعد سنت کے پڑھنا موجب ثواب ہے۔ بیٹھ کے یا کھڑے ہو کر پڑھیں۔ ہاں جو دو نفل بعد وتر کے ہیں وہ مسنون یہی ہے کہ بیٹھ کر پڑھے۔ حضرت نبی کریم بیٹھ کر پڑھا کرتے تھے۔ عشاء کے پہلے چار رکعت سنت کسی صحیح حدیث میں نہیں آئی۔

لطیفہ ۔ ایک شخص شیعہ ہوا کرتا تھا کہ سوائے حضرت علی اور دو تین اور آدمیوں کے باقی سب اصحاب نعوذ باللہ منافق تھے اور اس امر پر بحث کیا کرتا تھا ایک دن کسی شخص کو نصیحت کر رہا تھا حضرت مولوی نورالدین صاحب نے سنی تو آپ نے اسکو فرمایا کہ تو کتنوں کو نصیحت کرتا ہے جب قدر کہ لوگوں کے رسول نے ۲۳ سال تک ہزاروں کی نصیحت کریں لگائے اور نتیجہ یہ ہوا کہ چار یا پانچ کم ایک لاکھ وہ بیس ہزار منافق آپ کے گرد جمع ہو گیا تو اب آپ نصیحت کرکے کیا فائدہ اٹھائینگے شیعہ شرمندہ ہو کر خاموش ہو گیا۔

مقدس شاعری
نقش نگار

(سید لعل شاہ صاحب برق پشاوری)

درفراقت بزم عیشم خاطر غمناک شد
سنگ خارا گشت مینا۔ بادہ آتش در تاک شد

(قد۔) رشک طوبائے ریاض قدس بالائیت بود
(زلف) راست از دست خدا دین شہ لولاک شد

شب بیاد عقد زلفت شد بلیۂ را ہجوم
نافۂ آہوئے تاتاری پر از تریاک شد

(گیسو) آنچنان پیچید یاد حلقۂ گیسوئے تو
(جبین) نافۂ آہو بیابی چون دل من چاک شد

اے فروغ نورہستی از جبین پر ضیات
شد دل مہر فلک از دست و صدرش چاک شد

(آبرو) اے ہلال چرخ قدس از صیت تیغ ابروت
(چشم) سرکشی فتنۂ دجال زیر خاک شد

عشق چشم شرمگینت تازہ تر آورد رنگ
زین جہان عنقا صفت ہر شوخی بیباک شد

(مژہ) یاد برہان مژہ ہائے تو اے روحی فداک
(بینی) راستی بخش کجی قامت ادراک شد

کیمیائے عشق بینی بین کہ خود بینی مخر
قلب ماہیت بعجز از قلب ہر بے باک شد

(عارض) از براہین ضیائے عارض پر نور تو
(گوش) درک لا یدرک کن این تیرہ بصر ادراک شد

از نواسنجی مرغ عشق گوش حق نیوش
فیض دان گلشن سر علن ادراک شد

(نرمہ گوش) کوکب دری یاد نرمہائے گوش تو
(لب) خیرگی بخش نگاہ دیدۂ بے باک شد

از دلائل ہائے توصیف لب اعجاز تو
مردگان را نو ز دہ صد سالہ حی و پاک شد

(دہن) پیش ہر مدعی فکر دہان تنگ تو
(دندان) ننگ ملل از زندگی الباطل نا پاک شد

حجت لمع دُر دندانت الدجال را
ریزۂ الماس و تیغ برق از افلاک شد

(زبان) از کلمۂ معرفت بخش زبان اطہرت
وز قتل یا ہائے گلشن افلاک شد

(زنخدان)
بسکہ در چاہ زنخدان دلیلت غوطہ زد
غیرت صد یوسف مصر نہج ادراک شد

(رخ) خاکدان تیرۂ عالم را پر از انوار ساز
نور خورشید رخت ظل شہ لولاک باشد

مرأت حسن خرد بر دستۂ الماس عقل
در کف مدحت گر رؤ و گلوئے پاک شد

ڈاک ولائت

احمد اینڈرسن

تازہ ڈاک ولائت میں ایک خط حسن اینڈرسن صاحب امریکہ کے احمدی بھائی کا میرے نام آیا ہے اور گذشتہ ڈاک میں ایک خط بخدمت حضرت امیرالمومنین آیا تھا۔ ان ہر دو خطوط میں اس امریکن بھائی نے اپنے عقائد متعلق صداقت دعوے مسیح موعود و مہدی معہود بیان کرتے ہوئے حضرت اقدس کی وفات پر صدمہ کا اظہار کیا ہے یہ صاحب سچے مسلمان اور سچے احمدی ہیں۔ اور انہوں نے حضرت امیرالمومنین سے درخواست کی ہے۔ کہ ان کا نام آئندہ احمد اینڈرسن ہو۔ نیز انہوں نے لکھا ہے کہ میرا السلام علیکم تمام احمدی برادران کی خدمت میں پہنچایا جاوے۔

احمد اینڈرسن صاحب یہ بھی تحریر فرماتے ہیں۔ کہ ملک امریکہ میں سلسلہ احمدیہ کی تبلیغ کی خدمات تمام دینے کیواسطے دل و جان سے طیار ہیں۔

امریکہ میں دو خرابکن چیزیں

ڈاکٹر پیٹرسن صاحب اخبار ٹریتھ سیکر مورخہ ۲۴۔ اکتوبر ۱۹۰۸ء

میں لکھتے ہیں۔ کہ ملک امریکہ کو خراب کرنے والی دو چیزیں ہیں۔ شراب خانے اور گرجے۔ پہلا سلطنت کے واسطے کم از کم ایک آمد کا ذریعہ ہے۔ مگر دوسرا سلطنت سے بھی بجائے موقع کے ٹیکس وصول کر لیتا ہے۔ شراب خانے میں لوگوں کی عقل ٹھکانے نہیں رہتی۔ یہی حال گرجوں میں ہوتا ہے۔ جہل اور بیہودہ باتیں سن سنکر اور ان پر یقین لانے کی کوشش کرنے کے دوران بھی انسان پاگل ہو جاتا ہے۔

بدرِ خواتین

مرتبہ

ابو الفضل محمد منظور الٰہی احمدیؓ ہدروی سگنیلرؓ

(سلسلہ کیواسطے دیکھو نمبر ۳۵ جلد ۶ - ۱۱ ستمبر ۱۹۰۶ء)

نمبر ۵

اُمّ المومنین حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا

آپکا اصل نام رملہ تھا۔ اور ابو سفیان کی بیٹی صفیہ کے بطن سے تھین والدین کی طرف سے خاندان بنی امیہ سے تھین آپ کی پیدائش ۱۷ سنہ قبل ہجرت ہے۔

آپ ابتدائے اسلام مین ہی مسلمان ہوگئی تھین اور ایسے وقت مین جبکہ آپکا باپ بھائی کل خاندان آنحضرتؐ کے ساتھ مصروف جنگ تھا۔ اسلام کے لئے آپنے بہت [illegible] اذیتکا میننا برداشت کین۔ آخر اپنے شوہر عبید اللہ بن جحش کے ہمراہ جو مسلمان ہوگیا ہوا تھا حبش کی طرف ہجرت کی۔ اسی شوہر سے وہان آپ کے ایک لڑکی ہوئی جس کا نام حبیبہ تھا۔ جس پر آپ کا نام ام حبیبہ مشہور ہوگیا۔ حبش جاکر آپ کا شوہر تو مرتد ہوکر عیسائی ہوگیا۔ مگر آپ برابر اسلام پر قائم رہین۔ آپ جیسی باصداقت کامل الایمان کے لئے یہ کیسی اندوہناک مصیبت تھی۔ کہ اسلام کے لئے باپ بھائی خاندان قبیلہ وطن عزیز ترک کیا۔ غربت مین خاوند کا سہارا تھا۔ ارتداد نے وہ بھی کھو دیا اوس وقت آپ کی عمر ۳۰ سال کی تھی۔ آنحضرتؐ نے ایسی صابرہ کے ساتھ نکاح کرلینا تجویز کیا۔ یہ نکاح حبش مین ہی ۶ سنہ ہجری مین بہ ولایت حضرت عثمانؓ یا بقول بعض خالد بن سعید بن عاص ہوا نجاشی شاہ حبش نے آنحضرت کی طرف سے چار سو اشرفی مہر ادا کیا۔ آنحضرتؐ نے آپکو لانے کو عمرو بن امیہ الضمری کو روانہ کیا تھا اس نکاح کیوقت آنحضرتؐ کی عمر ۶۰ سال کی تھی۔ آپ کئی غزوات مین آنحضرتؐ کے شریک رہین اور ۷۴ سال کی عمر مین بعد وفات آنحضرتؐ ۴۴ سنہ ہجری مین بمقام مدینہ وفات پائی

نمبر ۶ — اُمّ المومنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا

آپکا اصلی نام ہند تھا اور قبیلہ کنانہ سے تھین آپکے باپ ابو امیہ تھے جن کا نام حذیفہ تھا۔ جو عرب کے مشہور فیاض شہسوار لوگون مین گنے جاتے تھے ماں کا نام عاتکہ بنت عامر تھا۔ آپ کی پیدائش سنہ ۲۲ قبل ہجری مین ہوئی تھی آپکا پہلا نکاح ابو سلمہ بن عبد الاسد مخزومی آنحضرتؐ کی پھوپھی زاد بھائی سے ہوا تھا جن کے ساتھ آپ مسلمان ہوکر ملک حبش کو ہجرت کرگئین وہان آپکے بطن سے ابو سلمہ جو جنگ بدر مین شریک ہوئے تھے۔ جب اونہون نے سنہ ۴ ہجری مین وفات پائی۔ تو آنحضرتؐ کے ساتھ آپکا نکاح ہوگیا اوس وقت آپ کی عمر ۲۶ سال اور آنحضرتؐ کی عمر ۵۷ سال کی تھی آپسے ۳۷۸ احادیث مروی ہین آپ نہایت دانشمند اور فصیح گفتار تھین حضرت عثمانؓ کے عہد مین جب فتنہ و فساد برپا ہوا تو آپنے بھی حضرت عثمانؓ کو معقول پند و نصائح سے متنبہ کیا تھا آپ اشعار بھی کہتی تھین چنانچہ آپکا ایک مرثیہ اپنے چچیرے بھائی ولید بن ولید کی وفات کا مشہور ہے۔ آپنے ۸۴ سال کی عمر مین ۶۲ سنہ ہجری مین وفات پائی اور البقیع مین مدفون ہوئین

نمبر ۷ — اُمّ المساکین حضرت زینب رضی اللہ عنہا

ہجرت سے ۲۴ سال پہلے مکہ معظمہ مین پیدا ہوئین تھین اپنی فیاضی اور دریا دلی سے زمانہ جاہلیت سے ہی آپکا نام اُمّ المساکین پڑ گیا۔ آپ قبیلہ بنی ہلال سے ہین آپکے باپ کا نام خزیمہ بن حرث اور والدہ کا نام ہند بن عوف تھا۔ آپ کا پہلا نکاح طفیل بن حارث سے پھر عبیدہ بن حارث سے ہوا۔ یہ دونو آنحضرتؐ کے حقیقی چچا کے بیٹے تھے۔ ان کے بعد تیسرا نکاح آپکا عبد اللہ بن جحش سے ہوا۔ اون کے فوت ہو جانے کے بعد ۳ سنہ ہجری مین آپ کا نکاح آنحضرتؐ سے ہوا جبکہ آپ کی عمر ۳۰ سال کی تھی مگر صرف ۸ ماہ زندہ رہ کر ۴ سنہ ہجری مین آنحضرتؐ کی زندگی مین ہی آپ فوت ہو گئین۔ آپ علاوہ فیاض و سخی ہونے کے نہایت دانشمند اور فقیہ تھین

نمبر ۸ — اُمّ المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

آپ سنہ ۳۰ قبل ہجری مین پیدا ہوئین آپکے والد کا نام جحش تھا اور والدہ کا نام اُمیمہ تھا۔ جو عبد المطلب کی بیٹی اور آنحضرت کی پھوپھی کی بیٹی تھین ان کا پہلا نکاح سنہ ۳ ہجری کے آخر یا سنہ ۴ ہجری کے اوائل مین زید بن حارثہ سے ہوا تھا جب زید نے انکو طلاق دیدی۔ تو آنحضرتؐ نے ۵ سنہ ہجری مین آپسے نکاح کرلیا جبکہ آپکی عمر ۳۵ سال کی تھی اور آنحضرتؐ کی عمر ۵۸ سال کی تھی ۵۰ سال کی عمر مین ۲۰ سنہ ہجری مین آپنے وفات پائی۔ اور البقیع مین دفن ہوئین۔

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

غلام حسین مہاراجکے سیالکوٹ
مسمات کرامت شہزادی سید سعید الدین صاحب کوہبی کٹک۔
فتح الدین صاحب خواجہ مہتہ کریالیوالہ ساکن چکوال
الہ دین سپاہی۔ کمپنی نمبر ۳ ہانگ کانگ سنگاپور
لیس محمد خان " " "
مسماۃ محمودہ اہلیہ مولوی علی احمد صاحب ایم۔ اے جبگاؤن ضلع بھاگلپور
عطاء اللہ پشاور
اہلیہ محمد عالمگیر "
مسمات جنت بی بی بنت محمد ساکن خوشاب۔ شاہ پور
محمد عالم۔ ڈہنک جہلم
سرفراز خان۔ ہلوارہ لودیانہ
عمر الدین صاحب حویلی صوفیان شہر جالندہر
عبید اللہ خان وکیسی نیٹر ویکی انسٹیوٹ لاہور
علی محمد۔ پیرکوٹ گجرانوالہ
فتح الدین " "
قطب الدین " " "
عطاء اللہ۔ اسمعیلیہ پشاور
ملک مبارک علی تاجر چوب لاہور

مستری محمد اسمٰعیل۔ جالندہر
محمد قمر علی۔ پنکالو ضلع کٹک
احسان علی محلہ کود سونگہرہ ضلع کٹک۔
نور محمد۔ کسومو افریقہ
داؤد حسن " " "
نور محمد۔ ساکن گشیانہ علاقہ کاٹھیاواڑ حال وارد افریقہ
علی محمد عثمان " " "
علی محمد ابو بکر " " "
فتح الدین۔ بہڑی شاہ رحمان گجرانوالہ
چودہری مبارک علی زراعتی کالج کانپور
مسماۃ کرم بی بی بنت تاج بخش فتوکے
والدہ میان الٰہی بخش صاحب بدوملہی۔ ضلع سیالکوٹ
جیوان اہلیہ الٰہی بخش " "
امام الدین۔ بہلکس ہری سنگھ اجنالہ۔ امرتسر
محمد الطاف موضع ترناب پشاور
کریم بخش صاحب دہرم کوٹ
اللہ توکل۔ شیخپور۔ گجرات
چودہری محمد خان " "
محمد دین۔ قریشی گوجیک
غلام حسن سیالکوٹی
غلام حسین حصار

مراسلات

روزہ و حج پر ایک باریک نظر

عبادت دو قسم کی ہوتی ہے ایک علامانہ دوسری عاشقانہ ۔ روزہ عبادت غلامانہ ہے ۔ غلام کا کام فرمانبرداری ہے ۔ رنج ہو یا راحت ۔ دکھ ہو یا سکھ ہر حالت مین آقا کے حکم کی بسر و چشم اطاعت کرتا ہے کوئی چیز حکم کی بجا آوری مین سد راہ نہین ہو سکتی ۔ تمام خواہشات تمام ارادہ آقا کے فرمان پر قربان کر دیتا ہے حقیقی اور نمک حلال غلام کے واسطے آقا کے حکم پر چون و چرا کی ہرگز ہرگز گنجائش نہین ہوتی ۔ مومن بہی ایک حقیقی اور نمکخوار حلقہ بگوش کی طرح روزہ سے اپنے حقیقی آقا کی فرمانبرداری کا ثبوت دیتا ہے بہوک سے مر رہا ہے ۔ اور تمام نعماء گہر مین موجود مین ۔ مگر ایک لقمہ تک نہین اٹہاتا ۔ پیاس سے نیم بسمل ہو رہا ہے ۔ صاف و شفاف آب سرد کی صراحی پاس رکہی ہے ۔ مگر کیا مجال کہ ایک قطرہ بہی حلق سے نیچے جائے ۔ شہوت سے بے قرار ہے ۔ اور دلربا (بیوی) پہلو مین بیٹہی ہے ۔ مگر جرأت نہین کہ جماع کا خیال بہی آوے ۔ کیون نہ ہو آقا کا حکم ہے ۔ کہ غروب آفتاب تک یہ تمام باتین حرام مین ۔ وہ وجود جو اپنے آقا کے حکم پر جائز لذات کو بہی اپنے نفس پر حرام کرنے کے لئے دم نقد تیار ہے نہ صرف تیار بلکہ فی الواقع حرام کر ہی دیتا ہے ۔ کیسے ممکن ہے کہ محرمات کی طرف ایک لمحہ کے لئے بہی توجہ کرے پس روزہ مومن کی کامل اطاعت کا عملی ثبوت ہے ۔ حرام تو تہے ہی حرام ہے ۔ خدائے پاک کے حکم پر مومن حلال کو بہی حرام کر دیتا ہے یہی تابعداری کا انتہائی نکتہ ہے یہی راضیاً مرضیۃ کا مقام محمود ہے ۔ یہی وجہ ہے ۔ کہ تمام نبیون اور مرسلون نے اپنی بعثت سے پہلے حصول درجات کے واسطے روزے رکہے ہین اور عبودیت کے معراج پر پہونچنے کا ثبوت دیا ہے ۔ چنانچہ مسیح موعود کو بہی عہدہ مسیحیت پر مامور ہونے سے پہلے روزون کا حکم ہوا ۔ اور آپنے چہ ماہ کے روزے رکہ کر سنت انبیاء کو پورا کیا ۔

دوسری عبادت عاشقانہ حج ہے اگر عاشق سن پاوے کہ فلان جگہ معشوق آیا ۔ بہوک پیاس غائب ہو جاتی ہے نیند کافور ہو جاتی ہے ۔ تن بدن مین ہوش نہین رہتی ۔ دیوانہ وار اُدہر بہاگتا ہے کوئی چیز نہین ہو رہ کے محبت کا سیل تمام رکاوٹون کو بہالے جاتا ہے ۔ مومن خدا کے احسانات ۔ اس کے رحم بلا مبادلہ اور اس کی محبت لا انتہا کو یاد کر کے جذبہ عشق مین محو و از خود رفتہ ہو جاتا ہے ۔ خدا کا حسن اس کے دل پر ایسا گہرا اثر پیدا کرتا ہے کہ کوئی دنیوی اثر اس کی نظر مین نہین جچتا ۔ اس فرط محبت اور جوش عشق مین جب مومن کو یاد پڑتا ہے ۔ کہ اس نگار حقیقی نے ایک وقت مکہ نزول کیا اور وہان مدت تک اپنے ایک مخلص سے محبت بہرے اور شاندار الفاظ مین ہمکلام ہوا ۔ اور نیز صفا مروا اور دیگر مضافات کو بہی اپنے خاص فضل و عنائیت کا اثر دکہایا تہا اور پہر اس جگہ کی حفاظت کا خاص وعدہ فرمایا ہے ۔ تو عاشق صادق کا دل بیساختہ باتون سے ہو کر اس طرف نکلتا ہے ۔ سمندر کو چیر کر پہاڑ کو کاٹ کر غرض ہر طرح جان جوکہون مین ڈال کر بہی اس سرزمین مین بوسہ دینا چاہتا ہے پرواز کر کے ایک طرفۃ العین مین ان در و دیوار پر ایک نگاہ شوق ڈالنے کو دل تڑپتا ہے ۔ اور اون حرکات پاک کی ظاہری و باطنی نقل کرنا چاہتا ہے ۔ جو کہ عاشقان پیشین کے واسطے وصل کا موجب ہوئین ۔

قاضی عبد الحق از قادیان

طوفان حیدرآباد

کے دنون کا لکہا ہوا ایک شخص کا کارڈ ہمکو ملا ہے جس کا اندراج خالی از فائدہ نہ ہو گا ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

بخدمت حضرت صاحب امامنا امیر المومنین سلمہ الرحمان

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ ۔ آج حیدرآباد دکن سے غلام رسول کا اس کے بہائی غلام محی الدین جو بالو شاہدین مرحوم کا رشتہ دار ہے ۔ خط آیا ہے جس کا مضمون یہ ہے ۔

۳۰ ۔ شعبان اور یکم رمضان المبارک کو حیدرآباد دکن مین ناگہان جو بلاخیز طوفان آیا اور اوس سے دو ثلث شہر ندی مین بہ گیا ۔ اور تین چالیس ہزار جانین تلف ہوئین اس کا حال تارون اور اخبارون کے ذریعے سے سنکر تم ضرور گہبراؤ گے ۔ مگر اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہم اور برخوردار غلام نبی تا حال زندہ مین ۔ جو جو واقعات ہم پر گذرے وہ کل یا پرسون راستہ کہلنے پر لکہے جاوین گے ۔ فقط ایک کپڑا ہمارے بدن پر ہے ۔

ہمارے آقا و مولیٰ جس پر بے شمار رحمتین اور برکتین اور درود اور سلام ہو کا یہ الہام ۔ "صحنون مین ندیان چلینگی" کس صفائی سے پورا ہوا جو مردہ دلون کو زندہ کرتا ہے اور مومنون کیواسطے ازدیاد ایمان کا موجب ہے ۔

عاجز حسن محمد احمدی

مدرسہ تعلیم الاسلام کے طلبا کو انعام تقسیم ہونا چاہیئے

جناب ایڈیٹر صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ ۔ مندرجہ ذیل مختصری درخواست درج اخبار ہونے کے لئے دیتا ہون تاکہ شائع کر کے ممنون ہونے کا موقعہ دین چند سطور میں اپنے کسی ذاتی نفع کے لئے نہین لکہین بلکہ سلسلہ احمدیہ کے اون نوجوانون کے لئے مین ۔ جو اس وقت تعلیم حاصل کر رہے ہین اور آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ کرین ۔ سخاوت ایک نہائیت عمدہ چیز ہے اسکی مثال رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم مین ہر بصیرت والے کو مل سکتی ہے ۔ آپکے حالات پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے ۔ کہ خیرات سے ایک خاص انس رکہتے تہے مسکین یتیمی اور فقرا خیرات کے حقدار ہین ۔ لیکن ان نوجوانون کو دینا بہی جو اشاعت دین کے لئے تعلیم حاصل کر رہے ہون یا کرنیکا ارادہ رکہتے ہون عین ثواب ہے چنانچہ خلیفۃ المسیح بہی اس قسم کے اکثر انعامات عمدہ مضمون کے مستحق لڑکون کو دیا کرتے ہین ۔ اس سے غرض یہ ہوتی ہے ۔ کہ اون کا شوق تعلیم مین زیادہ ہو ۔ اور وہ اس سے بڑہکر اپنی کوشش کو دین کے کامون مین لگا دین ۔ اس نیک نمونے کو مدنظر رکہکر مین احمدی قوم کے چیدہ چیدہ اور گذارے والے بہائیون کو اس کیطرف توجہ دلاتا ہون ۔ اگر وہ میری ناقص اور قابل جرح عبارت پر نظر نہ کر کے اسکو غور سے پڑہین گے اور وہ غرض یہ ہے کہ صرف ہمارے سکول مین ہی سالانہ امتحانون پر انعامات بالکل تقسیم نہین کئے جاتے حالانکہ دوسرے سکولون مین دس یا بارہ برس سے یہ رواج چلا آتا ہے اور ہماری جماعت مین خدا کے فضل سے بڑے بڑے رؤسا اور قابل اسسٹنٹ سرجن بی ۔ اے ۔ ایم ۔ اے اور ہر فن کے لوگ شامل ہین ۔ تو کیا وجہ ہے کہ ہمارے سکول مین اب تک قاعدہ جاری نہ ہو ۔ فوائد سے یہ قاعدہ خالی نہین ۔ مثلاً اول تو ثواب ہے ، دوم طالب علمون کی حوصلہ افزائی کا اعلیٰ ذریعہ ہے سوم سکول کی نیکنامی بہی ہے ان فائدون کو مدنظر رکہکر اگر ہماری جماعت کے لائق رؤسا بطور خیرات اپنی جیب سے کچہ روپیہ انعامات کیلئے دیدیا کرین ۔ تو کیا ہی اچہی بات ہو جسقدر آپ صاحبان دو گے ۔ خدا آپکو اس سے دوگنا دیگا اس وقت میرے دل مین ایک تحریک پیدا ہوئی ہے اور آپکے سامنے میں اسکو ظاہر کر دیا ہے اب چونکہ امتحان سالانہ ہو چکا ہے اسلئے جو صاحب کچہ ارسال کرنا چاہین وہ ہیڈ ماسٹر مدرسہ ہذا کے نام ارسال فرما دین اور قادیان کے رہنے والے بہی انہی کو دے سکتے ہین یا تو آپکی تجویز کے موافق یا ہیڈ ماسٹر صاحب جیسا مناسب سمجہین ۔ جماعت وار انعام تقسیم کر دیا جاویگا ۔

ع ۔ م ۔ از قادیان دار الامان ۔ مدرسہ تعلیم الاسلام ۔

حضرت استاذنا مولوی حکیم نورالدین صاحب کے فرمائے ہوئے روزانہ درس قرآن شریف سے نوٹ

سورۃ النجم

(سلسلہ کیواسطے دیکھو اخبار بدر جلد ۷ نمبر ۱۲ نومبر ۱۹۰۸ء)

رکوع اوّل

آیت ۳ - ھوی - گری ہوئی باتیں - نفسانی خواہشیں

آیت ۴ - ان ھو - یہ ساری باتیں وحی الٰہی سے ہیں

آیت ۵ - علمہ - اس کا استاد اللہ تعالیٰ ہے۔

آیت ۶ - ذو مرۃ - مضبوطی والا۔

آیت ۷ - ھو - ضمیر وحی الٰہی کی طرف - افق الاعلیٰ - بلند مقام پر ہے - کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا - یہ اس وحی کی صداقت کا ثبوت ہے کہ کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

آیت ۸ - دنیٰ - قریب ہو قریب ہوا - تدلی - خدا ہی اس کے قریب ہوتا گیا دلو - ڈول کے معنی میں اس سے شفاعت نکلتی ہے۔

تدلی - نیچے اترا - اور خلقت کو کھینچ کر خدا کی طرف لایا۔

آیت ۹ - قوسین - عرب میں رسم تھی - کہ جب دو شخص آپس میں دوستی کا عہد پیمان کرتے - تو وہ ایک مجمع کے سامنے میدان میں اپنی کمانوں کو ملاتے ایسی طرح کہ دونوں کمانوں پر ایک ہی تیر رکھ کر چلایا جا سکے - اس میں یہ اشارہ ہوتا تھا کہ اب باہم دونوں کا تیر کمان ایک ہے - جو ایک کا دشمن ہوگا - وہ دوسرے کا بھی دشمن ہوگا - اور جو ایک کا دوست ہوگا وہ دوسرے کا بھی دوست ہوگا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اسی طرح محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی اور میری دوستی ہوگئی ہے اور اس کا اعلان کیا جاتا ہے - جو اس کا دشمن ہوگا وہ میرا دشمن ہوگا - جو اس کا دوست ہوگا وہ میرا دوست ہوگا۔

آیت ۱۰ - فاوحی - جبکہ اس شخص (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور محبت میں ایسا کمال کیا کہ گویا اوس کی اور اس کی کمان ایک ہوگئی تو پھر خدا تعالیٰ نے اوس کو اوحی یعنے قرآن شریف جیسا مقدس کلام عطا فرمایا۔

آیت ۱۱ - ما رای - اللہ تعالیٰ انسان کو پانچ طریقوں سے علم عطا فرماتا ہے۔ القاء فی الروع - رویا صادقہ - کشف - وہ وحی جس کے ساتھ ہزاروں ہزار ملائکہ ہوتے ہیں - وہ وحی جس کے ساتھ شوکت و سرور ہوتا ہے فرمایا - ایک قوم رجبی کہلاتی ہے اونکو ماہ رجب میں کثرت سے کشف ہوتا ہے۔

شیخ محی الدین ابن العربی صاحب اپنی فتوحات مکیہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ میں ایک دفعہ ایک رجبی کے پاس بیٹھا ہوا تھا - کہ اوس کے پاس ایک شخص آیا جس نے اپنے آپ کو دمشق کی جامع مسجد کا امام ظاہر کیا مگر رجبی نے اوسے کہا تو شیعہ ہے اور جھوٹھ بولتا ہے اس شخص نے پہلے تو انکار کیا - مگر آخر مان لیا - اور توبہ کی۔

ماکذب الفواد - کسی سلیم دل نے اس وحی کو نہیں جھٹلایا - کوئی سلیم الفطرت انسان اس کتاب کی تکذیب نہیں کر سکتا - کیونکہ اس کی سب باتیں فطرت انسانی کے مطابق ہیں۔

آیت ۱۲ - مری - جھگڑا - شک

آیت ۱۳ - نزلۃ اخریٰ - کئی بار دیکھا - وحی متواتر ہوئی - کوئی شک باقی نہ رہا

آیت ۱۴ - سدرۃ - بیری -

عرب میں تین جلسے ہوا کرتے تھے - ایک دار الندوہ - جس میں چالیس سال سے کم عمر کا آدمی شامل نہیں کیا جاتا تھا - دوم - ایک نمائش گاہ البطح میں ہوتی تھی - جس میں بڑے بہادر شہسوار جو سب سے زیادہ حسین اعلیٰ درجہ کے شاعر وغیرہ ہر قسم کا باکمال انسان جمع ہوتا تھا - گویا یہ جلسہ عکاظ میں ہوا کرتا تھا - تیسرا جلسہ عام ہوتا تھا - جو کہ ایک بیری کے نیچے ہوا کرتا تھا - اس جلسہ میں جو کچھ طے ہو سب کا فرض ہوتا تھا کہ بلا چون و چرا مان لیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس نبی کی کامیابی اور اس کتاب کا سب پر غالب آنا بھی ایک ایسا امر ہے جو خدا تعالیٰ کے حضور سے طے پا چکا ہے اور سب کا فرض ہے کہ اس کو مان لیں ورنہ جو انکار کریگا وہ یقینی طور پر تکلیف اٹھائے گا - یہ منتہی بیری کے نیچے کا فیصلہ ہے - جس کے اوپر کوئی فیصلہ کی کورٹ نہیں۔

آیت ۱۷ - ماذاغ البصر - عجائبات قدرت کے دیکھنے میں یہ شخص اس مبارک شخص (محمد صلے اللہ علیہ وسلم) نے ادھر ادھر توجہ نہیں کی - آپکی آنکھ نے قدرت کے نظاروں کے دیکھنے میں نہ کمی کی اور نہ کجی کی۔

آیت ۱۹ - افرأیتم - اب عرب کے بت پرستوں کی تعلیم کا ذکر کرکے مقابلہ شروع کیا جاتا ہے - اور مشرکین عرب کو مخاطب کیا جاتا ہے - کہ تم وحی سے جھگڑتے ہو اور اس کی مخالفت کرتے ہو - بھلا اپنی سمجھ اور عقل کیطرف

تو دہیان کرو۔ کہ بتون کے آگے سر جہکاتے ہو۔ جن کو اپنے ہاتھ سے بناتے ہو۔ انہین کو اپنا خدا سمجہتے ہو۔

آیت ۲۰۔ مشرکین کی زیادہ تحقیر کے واسطے فرمایا کہ ان ایک تیسرا ہی تمہارا معبود ہے۔ جس کا نام مناۃ ہے۔

آیت ۲۱۔ اور پہر تمہاری یہ سمجہ ہے کہ اپنے لئے تو لڑکون کا ہونا پسند کرتے ہو اور خدا کیواسطے لڑکیان۔ (دیویان)

آیت ۲۳۔ ظن۔ یہ سب خیالی ڈہکوسلے ہین۔ جن کی کوئی حقیقت نہین کچہہ تم نے بنائے۔ کچہہ تمہارے بزرگون نے بنائے تہو دہمی باتین ہین۔

سلطن۔ ایسی دلیل جو کہ دل پر تسلط کرے۔

آیت ۲۴۔ انسان جو کچہہ چاہتا ہے وہ ہمیشہ پورا نہین ہوتا اور انسان کی ہستی کیا ہے۔ کہ اوس کی خواہشین ہمیشہ پوری ہوتی رہین۔

رکوع دوم

آیت ۲۶۔ ملک۔ فرشتون کے متعلق بہت قومون نے غلطی کہائی ہے۔ برہمو لوگ تو فرشتون کے بالکل ہی منکر ہین۔ نیچریون اور آریون نے بہی انکار ہی کیا ہے فلاسفر اون سے نسبتاً اچہے ہین کیونکہ وہ بالکل انکار نہین کرتے بلکہ یہ کہتے ہین۔ کہ ابہی تک ہماری تحقیقات اوس حد تک نہین پہونچی کہ ہم فرشتون کا اقرار کرین۔

انجیل۔ توریت۔ ژند۔ استا۔ سفرنگ۔ وید۔ وغیرہ تمام قومون کی کتب مقدسہ سے فرشتون کا پتہ لگتا ہے۔ گو نام مختلف ہون جیسا کہ ہندؤن مین دیوتا ہوتے ہین۔ مگر مانتے سب ہین۔

رکوع سوم

اس رکوع مین فرمایا ہے کہ دیکہو اللہ تعالیٰ کے تعلیم یافتہ نے وہ شاندار کام کر دکہائے ہین کہ تمام مخلوق اس کا مقابلہ نہین کر سکتی مگر تم نے کیا تو یہ کیا کہ لات اور عزیٰ کی پوجا کرنے لگ گئے۔ مخلوق کے ساتہہ تعلقات کی یہ حالت ہے کہ تم اوس کے برابر سخاوت نہین کر سکتے اور اخلاق حمیدہ مین ہرگز اوس کا مقابلہ نہین کر سکتے۔

آیت ۳۔ اعطی قلیلاً۔ جو لوگ بخل کرتے ہین وہ نجات اور کامیابی حاصل نہین کر سکتے۔ سخاوت کرنے اور ضرورت مند لوگون کو کچہہ دینے سے انسان ایسے شخص سے دعا کراتا ہے جو بے گناہ ہے۔ کیونکہ اوس نے اس کے حق مین تو کوئی گناہ نہین کیا۔

کدٰی۔ سخت پتہر۔ اکدیٰ۔ بہت سختی کی۔ اصلب۔

آیت ۶۔ لا تزرُ۔ اس مین تمام ادیان باطلہ کی تردید ہے۔ عیسائی خود گناہ کرتے ہین۔ سزا مسیح کے سر تہوپتے ہین۔ مشرک بُت کو سمجہتا ہے کہ وہ گناہ دور کر دیگا۔

آیت ۷۔ لیس للانسان الا ما سعی۔ غلطی سے بعض لوگون نے اس آیت کے یہ معنے سمجہے ہین۔ کہ مردے کو دوسرون کے پہونچانے سے فائدہ حاصل نہین ہوتا۔ یہ بات ٹہیک نہیں۔ اسلام کے تمام فرقون مین بالاتفاق نماز جنازہ کو جو ایک بدنی عبادت ہے۔ ایسا ہی مالی عبادت صدقہ۔ خیرات اور حج کرانے کا ثواب مردے کو پہونچ جاتا ہے۔ پہر جو شخص تڑپ تڑپ کر اپنے دوستون اور محسنون کے واسطے دعا مانگ رہا ہے۔ خدا تعالےٰ اس کی دعا کو قبول کرتا ہے۔ اور جس کے حق مین دعا مانگی گئی ہے۔ اوس کو راحت پہونچاتا ہے۔

آیت ۱۰۔ المنتہیٰ۔ منطقیون نے بہی ایک دور تسلسل بنایا ہوا ہے مگر اس آیت سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہر ایک چیز کا سلسلہ اللہ تعالےٰ پر ختم ہوتا ہے۔

آیت ۱۴۔ نطفہ۔ تہوڑی سی چیز۔

آیت ۱۵۔ نشاۃ الاخریٰ۔ نفخ روح۔

آیت ۱۶۔ اغنیٰ۔ بے پرواہ کر دیتا ہے

اقنیٰ۔ بہت مال و دولت والا کر دیتا ہے۔

آیت ۱۷۔ شعریٰ۔ یہ ایک ستارے کا نام ہے۔ جسکی بعض مشرکین پرستش کیا کرتے تہے۔ اس مین اشارہ فرمایا ہے۔ کہ قابل پرستش تو اللہ ہی ہے۔ جو کہ شعریٰ کا بہی رب ہے۔

آیت ۱۸ و ۱۹۔ ثمود اور عاد ہر دو قومین علاقہ یمن کی طرف کی رہنے والی ہتی۔ ہر دو تیز ہواؤن سے ہلاک ہوئی تہین عاد اولیٰ کا تو نام ونشان دنیا مین نہین رہا۔ مگر عاد آخری آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ تک موجود تہی۔ ان کے دواوین اور اشعار بہی موجود ہین۔

آیت ۲۰۔ اظلم۔ بڑے مشرک۔

آیت ۲۳۔ تتماریٰ۔ شک کرسکتا ہے۔

آیت ۲۵۔ اَزفۃ۔ تیری صدا قتون کے ظہور کا وقت آگیا ہو

آیت ۲۸۔ اب تو تم ہنستے ہو۔ مگر تمہارے لئے رونے کا وقت بہی آجائے گا۔

سامدون۔ کسی جانور کے مردے بچے کی کہال مین بہوسا بہر کر کہڑا کر دینے کو کہتے ہین۔ جس کو تورا کہتے ہین۔ اسی طرح بد معاش کا صرف ظاہر ہوتا ہے۔ اصل مین کچہہ نہین ہوتا۔

(سورۂ النجم کے نوٹ ختم ہوئے)

اب اس سے آگے اگلے اخبار مین انشاءاللہ سورۂ القمر لکہی جائیگی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

احمدیوں کے نام ایک عام چٹھی

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپکو معلوم ہے کہ سالانہ جلسہ بہت ہی قریب ہے۔ اور حضرت حجۃ اللہ مسیح موعودؑ کے وصال اور رفع کے بعد یہ پہلا جلسہ ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے۔ کہ اس جلسہ کو حتی الوسع کامیاب کرنے کے لئے سعی کریں اور جو کچھ ہوگا۔ وہ تو اللہ ہی کے فضل اور دستگیری سے ہوگا۔ وہ چاہتا ہے۔ کہ یہ سلسلہ حقہ آفاق میں پہیلے اور یہ پہیل کر رہے گا۔ اس کے مقاصد پورے ہوں گے لیکن مبارک ہوں گے۔ وہ سعادتمند جو اس کی اعانت اور نصرۃ میں حصہ لیکر خدا تعالے کے منشاء کو پورا کرنے والے ٹھہریں گے۔

تمہارے منتشر ہو جانے کے آرزومند تاریکی کے فرزند حضرت خلیفۃ اللہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال اور رفع پر مایوس ہو چکے ہیں اونہوں نے اور خود تم نے دیکھ لیا ہوگا۔ کہ خدا تعالیٰ نے کس طرح تمہارا ہاتھ پکڑا۔ اب دوسرا موقع آیا ہے اور یہ وقت ہے۔ کہ تم اپنے **قومی وقار اور حمیت** کا ایک پورا نمونہ دکہاؤ۔ سالانہ جلسہ کے اخراجات کے لئے **دو ہزار روپیہ** کی ضرورت ہے، اور وقت تہوڑا ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ کہ تم پر چندوں کا بوجہ بہت ہے اور آئے دن نئی تحریکیں تمہاری جیبوں پر ہاتھ مارتی ہیں۔ مگر میں یقین کرتا ہوں کہ تم اپنے آپکو خوش نصیب یقین کرتے ہو۔ کہ تمہارا مال ایسی جگہ پر خرچ ہوتا ہے۔ جو اللہ اور اوس کے رسول کی پسندیدہ جگہ ہے کچھ ضرورت نہیں۔ کہ سالانہ جلسہ کے اخراجات کی ضرورت پر میں لمبی چوڑی اپیل کروں۔ یہ روپیہ بہت جلد محاسب صدر انجمن احمدیہ کے پاس دسمبر کے پہلے ہفتہ تک آجانا چاہیئے۔ تاکہ .. .. اجناس اور دیگر ضروریات مہمانداری کے لئے قبل از وقت انتظام کیا جاوے لنگر خانہ میں عام ضروریات کے لئے روپیہ کی یہاں تک ضرورت ہے۔ کہ گذشتہ ماہ کے اخراجات بذریعہ قرض پورے کئے گئے۔ کیا حقائق پسند مخلص قوم گوارہ کرے گی کہ وہ شاخ جو حضرت حجۃ اللہ کے اپنے ہاتہہ سے نشوونما پائی تہی۔ اوس کیطرف سے غفلت کی جاوے۔ ہرگز نہیں۔

اِس رقم قرضہ کے لئے بعد میں لکھا جاویگا۔

فی الحال اخراجات جلسہ کے لئے دو ہزار روپیہ جمع کردو آپ صاحبان کو یہ تو معلوم ہوگیا ہے۔ کہ لنگر خانہ میں روپیہ کی کس قدر ضرورت ہے اور لنگر خانہ ایک ایسی ضروری شاخ ہے۔ کہ جس کو قائم رکھنا طالبان حق اور دین سیکھنے والوں کے آرام کے لئے حضور اقدس نے بڑا ضروری سمجھا تہا۔ اور دوسری تمام مدات کا انتظام تو صدر انجمن احمدیہ کے سپرد تہا۔ مگر اس مد کا انتظام خاص اپنے ہی دست مبارک میں رکہا۔ پس بہت ہی ضروری ہوگا۔ کہ آپ کی روح مبارک کو خوش کرنے کے لئے لنگر خانہ کی طرف ہر احمدی خاص توجہ سے کام لے اور ہر ایک قسم کی اعانت میں حتے الوسع مشغول ہو اور ہر ایک سالانہ جلسہ پر حسب استطاعت امداد دے۔ تا خیر وخوبی کے ساتھ جلسہ ختم ہو۔ لیکن ضروریات سالانہ جلسہ کے پورا کرنے کے لئے صدر انجمن احمدیہ نے مندرجہ ذیل تجاویز پاس کی ہیں۔ لہذا ان پر عملدرآمد کی کوشش کیجاوے

۱۔ ہر آنے والا صاحب سالانہ جلسہ کی ضروریات کے لئے کم از کم عہ ساتھ لاوے یا جو دوست نہ آسکیں۔ وہ بذریعہ دوسرے آنے والے احباب کے یا بذریعہ منی آرڈر بھیجدیں۔

۲۔ بیرونی انجمنیں مقامی اغراض کے فنڈ سے کچھ روپیہ ارسال فرمادیں۔ مگر روپیہ بھیجتے وقت سالانہ جلسہ کے اخراجات کے لئے دو ہزار روپے کا اندازہ کرلیا جاوے۔

۳۔ خاص معاونین مخلصین خاص عطیات سے مدد دیں

نوٹ۔ چونکہ دن بہت تہوڑے باقی ہیں اور کام زیادہ ہے اس واسطے سکرٹری صاحبان انجمنہاء احمدیہ کی خدمت میں پرائیویٹ چٹھیاں ارسال نہیں ہو سکیں تمام احباب اس چٹھی سے فائدہ اٹھادیں اور توجہ سے کام لیں۔

نوٹ ۲۔ چودہری مولا بخش صاحب نے سیالکوٹ سے جو نیک نظیر پیدا کی ہے اگر بعض اشد وجوہات کی بناء پر نہ آسکنے والے احباب اس پر عمل کریں گے تو وہ بہی مفید امر ہے کہ وہ آنے جانے کے اخراجات یہاں بہیج دیں لیکن ضروری اور اشد ضروری یہی ہے۔ کہ ہر شخص آنے کی کوشش کرے اور ضرور ہی آوے۔

نوٹ ۳۔ اگر مندرجہ ذیل انجمنیں اس قدر رقم اخراجات جلسہ کے لئے جو اون کے نام کے نیچے درج ہے جمع کردیں یہ ضرورت جلد تر پوری ہو جاوے۔

لاہور ۔ سیالکوٹ ۔ امرتسر ۔ کپورتھلہ ۔ لودیانہ
مار مار صہ عہ

بھیرہ ۔ نگہ ۔ کریام ۔ راہوں ۔ کاٹھ گڈھ ۔ گجرات
معہ معہ معہ معہ معہ صہ

جہلم ۔ پشاور ۔ مردان ۔ راول پنڈی ۔ فیروزپور
معہ صہ صہ معہ معہ

انبالہ ۔ شملہ ۔ کرنال ۔ دہلی ۔ گوجرانوالہ ۔ ملتان ۔ ناسنور کشمیر
مار مار معہ صہ معہ صہ صہ

سرگودہ ۔ مانسہرہ وداتہ ۔ حیدرآباد دکن ۔ لائل پور
معہ معہ مار مار

بٹالہ ۔ مالیرکوٹلہ ۔ چہاونی لاہور ۔ کوئٹہ ۔ کہیوہ باجوہ
معہ مار معہ معہ معہ

سنور ۔ بھٹنڈہ ۔ چندوسی ۔ کریم پور ۔ پٹیالہ
معہ معہ معہ عہ معہ

فیض اللہ چک ۔ سیکھواں ۔ تلونڈی ۔ لکھنو
معہ صہ

مظفرنگر ۔ کراچی ۔ برما ۔ قتال پور ضلع ملتان
معہ معہ صہ عہ

بستی وریام کملانہ ڈبکلاں ضلع ملتان ۔ سہارنپور
معہ عہ

قصور ۔ الہ آباد ۔ میرٹھ ۔ صریح ۔ کہاریاں ۔ شاہدرہ
عہ معہ معہ عہ عہ معہ

ڈیرہ غازیخان ۔ ڈیرہ اسمٰعیلخان ۔ والسلام
صہ معہ

یعقوب علی قائمقام اسسٹنٹ سکرٹری انجمن احمدیہ قادیان ۲۵/ ۱۱/ ۰۸

عام اطلاع

نارتھ ویسٹرن ریلوے اتھارٹیز کا شکریہ ہے کہ انہوں نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے سالانہ جلسہ کے لئے کرایہ کی رعایتی شرح منظور کرلی ہے یعنی نصف کرایہ منظور فرمایا ہے احباب کو چاہیئے کہ وہ بہت جلد سارٹیفکیٹ منگوائیں ہر انجمن کے سکرٹری کو چاہیئے۔ کہ وہ آنیوالے احباب کی تعداد کے موافق سارٹیفکیٹ منگوالے۔ والسلام۔ یعقوب علی اسسٹنٹ سکرٹری

متفرق ریمارکس

ایک مخالف کی شہادت

پرکاش لکھتا ہے "تحریر کے میدان میں پنجاب کے مسلمانوں کے اندر سب سے پہلے آریہ سماج کی مخالفت کا جھنڈا مرزا غلام احمد قادیانی نے بلند کیا تھا۔ اگرچہ اس جھنڈے کے لہرانے کی ... خود آریوں کے بانی مہانی دیانند کی سخت کلامی ہی تھی تاہم اس تحریر سے کم از کم یہ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ اسلام کی حمایت اور اس کے مخالفوں کی سرکوبی کا جوش جس دل وحی منزل میں اٹھا وہ کون تھا صرف اتنی سی بات سے بھی معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ وہ مبارک وجود اسلام کے لئے فطرتاً اپنے اندر ایک غیر معمولی جوش رکھتا تھا۔ اور آخری دم تک اسی خدمت پر ایک بہادر کمانڈر کی طرح قائم رہا۔

عالمگیر وبا

ملیریا فیور نے جو خوفناک تباہی ڈالی ہے اوس کے لئے مجھے کچھ واقعات پیش کرنے کی ضرورت نہین کیونکہ ساری خلقت بلا اختیار چلا اٹھی ہے۔ کہ یہ وبا عالمگیر وبا ہے۔ طاعون میں جو لوگ بیمار ہوتے وہ تو خیر بیمار رہتے باقی تندرست رہتے لیکن یہ ایسا عذاب ہے۔ کہ اس سے کوئی بھی محفوظ نہین رہ سکا جن علاقوں میں یہ وبا ہے وہاں جا کر دیکھو لوگوں کے چہروں پر مردنی چھائی ہوتی ہے اور وہ زندہ درگور ہیں۔ اگر اتفاق سے کسی کو بخار نہین ہوا تو اوس کا تیمار داری میں بیماروں سے بھی بدتر حال ہے خدا نے ان تمام شہروں میں سے امرتسر کو۔ خصوصیت سے چنا ہے۔ چنانچہ اہل حدیث باوجود کافی احتیاط کے جو وہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خوف کی وجہ سے اپنے جذبات کو اندر ہی اندر رکھتا ہے ایک مضمون لکھنے پر مجبور ہوا جس کے مفصلہ ذیل فقرے قابل غور ہیں۔ دیکھو آخر .. ..

.. .. ایک قسی القلب اہل حق کا عدو مبین بھی چلا اٹھا اور اپنے بھائیوں کو ملامت کرنے لگا۔

سبحٰن ربنا انا کنا ظالمین۔ فاقبل بعضہم علی بعض یتلاومون قالوا یا ویلنا انا کنا طاغین

آپ اپنی حالت لکھتے ہیں "ہمارے بہت سے مردے بے گور و کفن رہے۔ ہم میں سے بہت سے بے دوا اور بے غذا بھی جان بحق تسلیم ہوئے اس کے علاوہ بہت سے واقعات ایسے بھی ہیں جن کے بیان کرنے سے کلیجا کانپتا ہے" آگے چل کر رقمطراز ہے۔ "غرض تو ایک جملہ معترضہ تھا مطلب کی بات یہ ہے۔ کہ امرتسر کے سن رسیدہ بزرگ کہتے ہیں کہ ایسی سخت اور شدید بیماری ہم نے اپنی عمر میں نہین دیکھی"

ہم ثناء اللہ کو خصوصیت سے مخاطب کر کے کہتے ہیں کہ وہ اپنے لکھے ہوئے پر ایک خدا ترس دل لیکر غور کر کہ آخر ان غیر معمولی عذابوں کی وجہ کیا ہے کہ ہر سال ایک دو بار ضرور کوئی نہ کوئی بلا پڑتی ہے۔ میں دو آیتین تمہارے لئے پیش کرتا ہوں۔ وماکنا معذبین حتی نبعث رسولاً۔ اور دوم اولا یرون انہم یفتنون فی کل عام مرۃً او مرتین ثم لا یتوبون ولا ھم یذکرون

لوگو! تم مرسل یزدانی کی تکذیب سے توبہ کرو اور نصیحت پکڑو تا تم پر رحم کیا جائے۔

حیدرآباد دکن

کی طغیانی نے جو تباہی ڈالی ہے اسکی تلافی کے لئے متفرق تجاویز پیش کی جا رہی ہیں۔ چنانچہ انہیں سے بعض یہ ہیں جو ہمارے خیال میں بھی مفید ہیں

(۱) سب سے پہلے اس طغیانی کو آئندہ روکنے کی تدابیر کی جاوین اور آبادی ان نشیبی محلوں سے منتقل کر دی جاوے۔

(۲) مصیبت زدوں کی امداد کیلئے حیدرآباد کے جاگیردار اور علاقہ دار اپنی سالانہ آمدنی کا چوتھا حصہ داخل کریں۔ بلکہ ملازم اپنی تنخواہ سے چہارم حصہ عام فنڈ میں ڈالیں شہر میں جسقدر لوگ نذر و نیاز دیتے ہیں۔ عرس کرتے ہیں ان کے اخراجات اسی فنڈ میں ڈالے جائیں۔ غرق شدہ اسباب میں جو مال لاوارث ہو وہ نیلام کر کے اسی فنڈ میں ڈالا جائے۔ ملکی کارخانہ داروں سے ان کی ایک ماہ کی آمدنی کا ثلث لیا جائے۔

ہمارے نزدیک نظام دکن کے خزانوں کا بہت سا حصہ بھی رعایا کی بہتری میں صرف ہونا چاہیئے۔

(۳) مگر سب سے ضروری امر تو یہ ہے۔ کہ اپنی حالت میں پوری تبدیلی کی جائے۔ کیونکہ خدا فرماتا ہے۔ وماکنا مہلکی القریٰ الا واہلہا ظالمون۔

کانگریس

کے اجلاس کی پھر تیاریاں ہو رہی ہیں اور اس بات کی کوشش ہو رہی ہے کہ انتہا پسند اور اعتدال پسند فریق پھر مل بیٹھیں ایسے لوگوں کو سلف گورنمنٹ کا مطالبہ کرتے وقت شرم کرنی چاہیئے۔ جو خود ایک معمولی مجلس میں ملکر نہین بیٹھ سکتے۔ ہماری موجودہ حالت خود اس بات کی متقاضی ہے کہ ہم پر حکومت کرنے والی گورنمنٹ برطانیہ جیسی عادل اور نیک نیت گورنمنٹ ہو۔

نیا قانون

بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری کی جلد ترمیم کی جائے گی۔ لوگ کہتے ہیں کہ قانون سلطنت بناتی ہے۔ مگر میں کہتا ہوں۔ دراصل کسی نئے قانون یا کسی نئی پابندی کی اصل محرک وہ رعایا ہوتی ہے .. .. یہ بات رعایا کے اپنے بس میں ہے۔ کہ اپنے حق میں کوئی نرم قانون پاس کرائے یا سخت۔ جیسا طرز عمل ہوگا اسی کے مطابق قانون بنے گا۔ ابتدا میں معمولی ایک دو قانون تھے۔ جوں جوں لوگوں نے اپنے خیالات و حالات کو بدلا۔ قانون بھی نئے نئے بنتے گئے۔ ضابطہ فوجداری میں ترمیم کی کیا حاجت تھی۔ اگر لوگ موجودہ فوجداری قوانین کی ماتحت امن و اطاعت سے بسر کرتے۔

جیل کا قاعدہ

نمبر ۸۴ جو منسوخ کر کے اب یہ تجویز کیا گیا ہے کہ ہر لاش پھانسی پر ایک گھنٹہ تک لٹکی رہا کرے گی تاوقتیکہ طبی ملاحظہ ہو کر اتاری نہ جائے۔ اور لاش اس حالت میں وارثوں کے حوالے نہ کی جائے گی۔ جب صاحب سپرنٹنڈنٹ کی یہ رائے ہو کہ قیاس اغلب ہے، لاش سے جا کر عام جلوس نکالا جائیگا۔ یہ بھی اسی واسطے ہے کہ لوگوں نے مجرموں کی طرفداری کر کے ان کے ساتھ صرف ہمدردی کا اظہار نہین کیا۔ بلکہ اون کو ملکی شہیدوں کا لقب دیکر اون کو وہ عزت دی۔ جو کسی قوم کے لیڈر کو دیجاتی ہے۔ امن پسند رعایا کا ہرگز یہ طریق نہین ہونا چاہیئے۔

مسز ممتاز علی

تہذیب النسوان کی ایڈیٹرہ کی وفات کی خبر علمی حلقہ میں افسوس کے ساتھ پڑھی جائیگی مسز ممتاز علی ایک لائق مصنفہ کتب متعددہ شریف بی بی تھین ان کی مساعی نے مستورات میں ایک خاص علمی ذوق پیدا کر دیا تھا اور اکثر گھروں میں تعلیم نسوان کا چرچا ہو گیا۔ حتے کہ اس کی دیکھا دیکھی کئی اور رسالے اور اخبار بھی جاری ہو گئے مگر جس تہذیب کے ساتھ مستورات کی حالت کے مناسب مضمون اون کے اخبار میں چھپتے رہتے وہ بات کسی میں پیدا نہ ہوئی علاوہ ازین تہذیب النسوان میں یہ بھی خوبی ہے کہ اس میں ایسے مضامین چھپتے ہیں جو صرف ابتدائی تعلیم اور تربیت کے لئے مفید ہو سکتے ہیں کیونکہ قوم اور ملک کی حالت اسکی متقاضی ہیں۔ گو ملک میں بعض عورتیں (مثلاً مسز اکمل) اعلیٰ لیاقت